سوال

(207)ذبح کرنے کی اجرت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ ہم لوگ بیل ذبح کرنے والے کوذبح کرائی دیتے ہیں خواہ بقر عید ہویا عقیقہ ہواور خوشی سے نہیں دیتے بلکہ ذبح کرنے والاطلب کرتا ہے کہ بیس روپیہ یاتیس روبیہ دوتب ہم ذبح کریں گے تواس کاطلب کرنااورہم لوگوں کادینا کیسا ہے؟کیااس کاطلب کرنا جائز ہے؟حرام ہے؟اور کیا ہم لوگوں کامفت ذبح کرانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی یا عقیقہ کا جانورذبح کرنے کی اجرت طلب کرنااورذبح کرنے کی اجرت دینا درست اور جائز ہے ذبح کرنے کی اجرت دینے اورلینے میں شرعا کوئی کراہت اورقباحت نہیں ہے قرآن کریم اوراحادیث سے اس کی ممانعت اورکراہت ثابت نہیں ہے اورنہ ہی کسی صحابي وغیرہ سے کراہت وممانعت وغیرہ کافتوی منقول ہے بلکہ مطلق بھی حلال جانورذبح کرنے کی اجرت کے جواز کافتوی کتب فقہ میں مذکورہے۔

لواستاجر بذبح شاة واغیرها یجوز کذافی العالمکیري وغیرها من کتب الفقه

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الآضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 407